مذہبی طرزِ فکر"، ڈاکٹر سید محمد عبداللہ کا مضمون "سرسید کا اثر اردو ادبیات پر" اور "سید احمد اور سید جمال الدین افغانی" واقعی اس قابل تھے کہ ان کو کتابی شکل میں مدون کیا جاتا۔

نئے مضامین میں مولانا غلام رسول مہر کا مضمون "سرسید کی دینی خدمات" مولانا سعید احمد اکبرآبادی کا مضمون "دیوبند اور علی گڈھ" اور چودھری عبدالغفور کا مضمون "سرسید کی تعلیمی تحریک" قابلِ مطالعہ ہیں۔

اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ زیرِ اہتمام دانش گاہ پنجاب لاہور

جلد ۴، کراسہ ۱۱
فروری ۱۹۶۱ء

محض انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا اردو ترجمہ کہنا شاید موزوں نہ ہو کیونکہ اس میں اس سے کہیں زیادہ اہم اور ضروری مواد موجود ہے۔ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب کی محنت واقعی قابلِ داد ہے کہ انھوں نے ایسا علمی خزانہ اردو دانوں کے لیے مہیا کر دیا۔ توبہ اور توحید کے مضامین میں ان موضوعات پر جو سیر حاصل بحث کی گئی ہے کافی معلومات افزا ہے۔

"سرسید احمد خاں"

مصنفہ انیس حسن الدین احمد۔ اورینٹل اکیڈیمی۔ حیدرآباد (ہندوستان)۔
صفحات ۲۲۔ قیمت ۲۵ پیسے

یہ چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں سید احمد خاں کی زندگی کے مختصر حالات اور ان کے تعلیمی، سیاسی اور ادبی کارناموں کا مجمل ذکر کیا گیا ہے۔

ازالۃ الخفا مصنفہ شاہ ولی اللہؒ کا ترجمہ اردو (جلد اول)

نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی
قیمت دس روپے

شاہ ولی اللہ دہلویؒ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کے علمی کارنامے اس دورِ جدید کے مفکرین کے لیے بہت حد تک کارآمد ہو سکتے ہیں۔ ان کی کتاب ازالۃ الخفا خلافتِ راشدہ سے متعلق متنازعہ فیہ مسائل پر ایک معرکۃ الآرا کارنامہ ہے جس میں عقلی اور نقلی دونوں طریقوں سے امام موصوف نے اپنے نقطۂ نگاہ کی تشریح کی ہے۔ ضمنی طور پر کئی دیگر اہم مسائل کا بھی تذکرہ اور حل پیش کیا ہے۔